The Anti Money Laundering (Amendment) Act , 2019

تجزیہ وتبصرہ

اسمبلی میں پیش کیا گیا یہ بل The Anti Money Laundering Act 2010 میں مجوزہ ترامیم پر مشتمل ہے۔ان ترامیم کا مقصد Money Laundering کے قانون کی خامیوں کو دور کرتے ہوئے اسے بین الاقوامی standard کا قانون بنانا ہے۔ان ترامیم کے ذریعے Money Laundering کے جرم کو عبرت کا نشان بنانے کے لئے اس جرم کی سزا میں اضافہ کیا گیا ہے۔ساتھ ہی اس جرم کو قابل سزا بناتے ہوئے اس کو قابل دست اندازی جرم بنایا گیا ہے۔

تجزیہ:

The Anti Money Laundering Act 2010 کی دفعہ ۴ میں ترمیم:۔

اس بل کے تحت The Anti Money Laundering Act 2010 کی دفعہ ۴ میں ترمیم کرتے ہوئے الفاظ "ایک سال سے کم نہ ہوگی مگر" کو تبدیل کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ دس سال تک ہوگی" ترمیم کی گئی ہے۔

اسی دفعہ میں دوسرا لفظ one million ہے جس کو five million سے بدل دیا گیا ہے۔

4. Punishment for money laundering.—Whoever commits the offence of money laundering shall be punishable with rigorous imprisonment for a term which shall not be less than one year but may extend to ten years and shall also be liable to fine which may extend to one million rupees and shall also be liable to forfeiture of property involved in money laundering or property of corresponding value.

اب مذکورہ بالا دفعہ ۴ تبدیلی کے بعد اس طرح ہوگی۔

"سزا برائے **money laundering** ؛ جس کسی نے بھی منی لانڈرنگ کے جرم کا ارتکاب کیا اس کو قید کی سزا دی جائے گی جس کی مدت زیادہ سے زیادہ دس سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانے کا بھی مستحق ہو سکتا ہے جو کہ ۵ ملین تک ہو سکتا ہے اس کے ساتھ ہی منی لانڈرنگ میں ملوث جائیداد کو ضبط کر لیا جائے گا"

The Anti Money Laundering Act 2010 کی دفعہ ۶ میں ترمیم؛۔

ایکٹ کی دفعہ ۶ کی ذیلی دفعہ (۴) کی کلاز (e) میں ترمیم کرتے ہوئے

الفاظ "after due administrative process" "انتظامی کارروائی کے بعد" کے الفاظ کو حذف کر دیا گیا ہے۔

(e) to co-operate with financial intelligence units in other countries and to make reciprocal arrangements

after due administrative process to share, request and receive information relating to money laundering and financing of terrorism;

اب یہ مذکورہ دفعہ ترمیم کے بعد اس طرح ہوگی:۔

دوسرے ممالک کے financial intelligence units سے تعاون کیا جائے گا اور منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی فنانسنگ کی روک تھام کے لئے باہمی بنیادوں پر تجاویز اور معلومات کا تبادلہ کیا جائے گا۔

The Anti Money Laundering Act 2010 کی دفعہ ۷ میں ترمیم:۔

ایکٹ کی دفعہ ۷ کی ذیلی دفعہ (۱) کے proviso کے الفاظ immediately, but not later than seven working days after forming that suspicion." کو لفظ promptly سے بدل دیا گیا ہے۔

دفعہ ۷ کی ذیلی دفعہ (۴) میں موجود لفظ five کو لفظ ten سے بدل دیا گیا ہے۔

Provided that Suspicious Transaction Report shall be filed by the reporting entity with the FMU immediately, but not later than seven working days after forming that suspicion."

(4) Every reporting entity shall keep and maintain all record related to Suspicious Transaction Reports and CTRs filed by it for a period of at least five years after reporting of transaction under sub-sections (1), (2) and (3).

FMU کی جانب سے مشکوک transaction کی رپورٹ کو فوری طور پر لیا جائیگا۔

The Anti Money Laundering Act 2010 کی دفعہ ۸ میں ترمیم:۔

ایکٹ کی دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (۱) کے لفظ ninety کو الفاظ "one hundred and eighty سے بدل دیا گیا ہے۔اور اس ذیلی دفعہ کے آخر میں فل اسٹاف کے بعد colon کا اضافہ کیا گیا ہے اور پھر الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے "Provided that the Court may grant further extension for a period up to one year."

8. Attachment of property involved in money laundering.—(1) An investigating officer may, on the basis of the report in his possession received from the concerned investigating or prosecuting agency, by order in writing, with prior permission of the Court, provisionally attach a property, which he reasonably believes to be the property involved in money laundering for a period not exceeding ninety days from the date of the order.

" Provided that the Court may grant further extension for a period up to one year."

یہ مذکورہ بالا دفعہ مندرجہ بالا تبدیلیوں کے بعد اب اس طرح پڑھی جائے گی۔

منی لانڈرنگ میں ملوث جائیداد کی قرقی: ایک تفتیشی آفیسر عدالتی تحریری احکامات پر وہ جائیداد مذکورہ جس کے بارے میں متعلقہ تفتیشی اور

prosecuting agency کی رپورٹ ملی ہو اور جس کے بارے میں آفیسر کو خود سے یہ یقین ہو کہ یہ جائیداد منی لانڈرنگ میں ملوث ہے اس جائیداد کو احکامات کی تاریخ سے لے کر ایسی مدت جو کہ ایک سو اسی ۱۸۰ دن سے زیادہ نہ ہوگی اس کو attach کرے گا۔
مزید یہ کہ عدالت اس مدت میں ایک سال تک کا اضافہ کر سکتی ہے۔

The Anti Money Laundering Act 2010 کی دفعہ ۹ میں ترمیم؛۔

ایکٹ کی دفعہ ۹ کی ذیلی دفعہ (۵) کے لفظ or کی جگہ and کا استعمال کیا جائیگا۔۔

(5) Where on conclusion of a trial for any predicate offence or money laundering, the person concerned is acquitted, the attachment of the property or retention or seizure of the property or record under sub-section (3A) and net income, if any, shall cease to have effect..

تبدیلی کے بعد یہ دفعہ اس طرح ہو گی کہ
سماعت کے بعد اگر منی لانڈرنگ کا ملزم بری ہوتا ہے تو اس کے ساتھ ہی وہ جائیداد جو کہ اس سماعت میں قرقی کی گئی یا بندکی گئی یا جو کہ ذیلی دفعہ (اے ۳) کے تحت ریکارڈ کا حصہ تھی وغیرہ بھی بری ہو گی۔

The Anti Money Laundering Act 2010 کی دفعہ ۲۱ میں ترمیم؛۔

ایکٹ کی دفعہ ۲۱ کی marginal heading میں موجود لفظ non-cognizable کو لفظ cognizable سے بدل دیا گیا ہے۔اس کے ساتھ ہی ذیلی دفعہ (۱) کی کلاز (a) میں موجود لفظ non-cognizable کو لفظ cognizable سے بدل دیا گیا ہے۔
اور ذیلی دفعہ (۳) میں موجود لفظ FMU کے بعد الفاظ "or Investigating or Prosecuting Agency" کا اضافہ کر دیا گیا ہے

21. Offences to be non-cognizable and non-bailable.—(1) Notwithstanding anything contained in the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898) and subject to sub-sections (2) and (3),—

(a) every offence punishable under this Act shall be non-cognizable and nonbailable (3) The Court shall not take cognizance of any offence punishable under subsection (1) of section 33 except upon a complaint in writing made by the FMU "or Investigating or Prosecuting Agency"

تبدیلی کے بعد یہ دفعہ یوں ہو گی،
جرائم جو کہ قابل دست اندازی اور نا قابل ضمانت ہیں۔
(۱) سوائے اس کہ جو ضابطہ فوجداری میں ہو ذیلی دفعہ (۲) اور (۳) کا موضوع ہو گا۔
(الف) ہر جرم اس ایکٹ کے تحت قابل دست اندازی اور نا قابل ضمانت ہو گا۔

(۳) سوائے "FMU" یا "Investigating or Prosecuting Agency" کی تحریری شکایت کے عدالت دفعہ ۳۳ کی ذیلی دفعہ (۱) میں قابل سزا کسی جرم کو قابل دست اندازی قرار نہیں دے گی۔

The Anti Money Laundering Act 2010 کی دفعہ ۳۳ میں ترمیم ؛۔

ایکٹ کی دفعہ ۳۳ کی ذیلی دفعہ (۱) کے لفظ three اور لفظ one کو لفظ five سے بدل دیا گیا ہے۔

33. Liability for failure to file Suspicious Transaction Report and for providing false information.—(1) Whoever willfully fails to comply with the suspicious transaction reporting requirement as provided in section 7 or give false information shall be liable for imprisonment for a term which may extend to three years or with fine which may extend to one hundred thousand rupees or both.

اب یہ دفعہ تبدیلی کے بعد اس طرح پڑھی جائے گی۔

غلط معلومات کی فراہمی پر سزا:۔ دفعہ ۷ کے تحت مشکوک Transaction کی رپورٹ کی فراہمی کی ناکامی اور غلط معلومات کی فراہمی پر سزا کا اطلاق ہوگا جس کی مدت پانچ سال ہوگی اور جرمانہ لاگو ہوگا جو کہ پانچ ہزار روپے تک ہوگی یا دونوں سزائیں ہوگی۔

The Anti Money Laundering Act 2010 کی دفعہ ۳۴ میں ترمیم ؛۔

ایکٹ کی دفعہ ۳۴ کی ذیلی دفعہ (۲) کے لفظ three اور لفظ five کو تبدیل کر دیا گیا ہے۔

34.

(2) A violation of the sub-section (1) is a criminal offence and shall be punishable by a maximum term of three years imprisonment or a fine which may extend to five hundred thousand rupees or both.

یہ دفعہ تبدیلی کے بعد اس طرح ہوگی

ذیلی دفعہ (۱) کی خلاف ورزی جرم ہوگی اور سزا کا اطلاق ہوگا جس کی کم از کم مدت پانچ سال اور جرمانہ ہوگا جو کہ دو ملین تک ہو سکتا ہے یا دونوں سزائیں ہوگی۔

تبصرہ:

The Anti Money Laundering Act 2010 میں درج بالا ترامیم کی گئی ہیں جن کا مقصد اس قانون کو بہتر بنانا ہے۔ کالے دھن کو سفید کرنے جیسے جرم کے بڑھتے واقعات پر یہ قانون بنایا گیا تھا تا کہ اس جرم کو روکا جا سکے اور مجرموں کو قانون کے دائرہ کار میں لاتے ہوئے سزا دی جائے اور ملکی معشیت کو ہونے والے نقصان سے بچایا جائے اور ملکی زرمبادلہ کو غیر ملک منتقل ہونے سے روکا جا سکے۔ تاہم زمینی حقائق یہ بتاتے ہیں کہ منی لانڈرنگ کے اس قانون کے موثر طور پر لاگو نہ ہونے کی وجہ سے منی لانڈرنگ جیسے جرم کو روکا نہیں جا سکا۔ یہی وجہ ہے کہ اب اس قانون کو مختلف ترامیم کے ذریعے بہتر بنایا جارہا ہے تا کہ نہ صرف اس قانون کو بین الاقوامی سطح کا

قانون بنایا جاسکے بلکہ اس جرم کو بھی روکا جاسکے۔ان ترامیم کے ذریعے منی لانڈرنگ کے جرم کی سزا اور جرمانے میں اضافہ کر دیا گیا ہے اس کے علاوہ اس کو قابل دست اندازی جرم قرار دے دیا گیا ہے۔اس کے ساتھ ہی منی لانڈرنگ کے جرم میں ملوث جائیداد کی قرقی کی مدت میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔

حالانکہ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس قانون کو موثر طور نافذ کیا جائے۔ ابھی تک اس قانون کے تحت سزا پانے والوں یا مجرم ثابت ہونے والوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے۔بادی النظر میں یہ دیکھا گیا ہے کہ اس قانون یا نیب کے قانون کو شرفاء کو تنگ کرنے یا ان کی عزت اچھلنے کے لئے استعمال کیا جاتا رہا ہے یا سیاسی طور پر مخالفین کو دبانے کیلئے ان قوانین کا استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ قابل دست اندازی جرم قرار دے کر سیاسی یا دیگر پڑھے لکھے شرفاء کو ہتھکڑی لگانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ہر ملزم کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ضمانت پر رہا ہو کر اپنے مقدمے کی درست انداز میں پیروی کرے سوائے ان مقدمات میں جن میں ملزم کے خلاف مضبوط شواہد ہوں یا وہ جرم خود خطرناک جرم کی فہرست میں شامل ہو یا وہ جرائم جو کہ دہشت گردی ایکٹ میں آتا ہو۔منی لانڈرنگ کے جرم کو نا قابل ضمانت قرار دینے کے بجائے اس کے زرضمانت میں اضافہ کر کے ملزم کے گرد قانون کا دائرہ تنگ کیا جاسکتا ہے۔اس کے علاوہ کسی بھی جائیداد کو اس وقت ہی قرقی قرار دیا جاسکتا ہے یا بند کیا جاسکتا ہے جب وہ عدالت سے منی لانڈرنگ میں ملوث یا اس کا استعمال منی لانڈرنگ میں ثابت ہو جائے۔اس قانون کے تحت صرف تفتیشی افیسر یا ایجنسی کی رپورٹ پر دوران مقدمہ اسی جائیداد کو قرقی قرار دیا جارہا ہے جو کہ انصاف کے اصولوں کے منافی ہے۔

درج بالا تبصرہ کا مقصد صرف اس امر پر زور دینا ہے کہ اس قسم کے قوانین میں آئے دن ترامیم کے بجائے ان کے موثر نفاذ پر زور دیا جائے تو انشاءاللہ مقصد ضرور حاصل ہوگا۔